69804-پردہ کے حکم پر عمل اوراس کی مخالفت سے بچنا

سوال

ہمیں پردہ چہرہ اوربال چھپانے کے حکم کا علم ہے، لیکن میری کچھ مسلمان سہیلیاں اپنے سر کے بال نہیں ڈھانپتیں، اسی طرح اس میں بھی جھگڑا ہے کہ اگر وہ اپنے بال باندھ لیں توکھلے بال رکھنے سے کم گناہ ہے، اوریہ بھی کہ لمبے بالوں کوکھلا چھوڑنا چھوٹے بالوں کوکھلا چھوڑنے سے زیادہ بڑی معصیت وگناہ ہے، توکیا یہ بات صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

جب اللہ سبحانہ وتعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کوئی حکم دیں تومسلمان شخص پرواجب ہے کہ اس حکم کے بارہ میں سمعنا واطعنا کہے، اورجتنی جلدی ہواس حکم پر عمل کرے، کیونکہ ایمان کا تقاضا بھی یہی ہے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور (دیکھو) کسی مومن مردوعورت کواللہ تعالی اوراس کے رسول کے فیصلہ کے بعد اپنے کسی امر کا کوئی اختیار باقی نہیں رہتا، اورجوکوئی بھی اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کریگا وہ صریح گمراہی میں پڑیگا} الاحزاب (36).

شیخ عبدالرحمن السعدی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

{اور کسی بھی مومن مردوعورت کے لیے} یعنی : کسی بھی ایماندار شخص کے لائق اورشایان شان یہی ہے کہ وہ اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی رضامندی کا کام سرانجام میں دینے میں جلدی کرے، اورجس سے اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہوں اس سے دوربھاگے، اوراللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کوبجا لائے، اورجن امورسے منع کیا ہے ان سے رک جائے، چنانچہ نہ توکسی مومن مرداورنہ ہی کسی مومن عورت کے لائق ہے کہ وہ مخالفت کرے.

{جب اللہ تعالی اوراس کے رسول کوئی فیصلہ کردیں}.

کوئی بھی فیصلہ کریں تووہ اس کو قطعی فیصلہ تسلیم کریں اورلازم کرلیں.

{کہ انہیں اپنے کسی معاملہ میں کوئی اختیار نہیں رہ جاتا}.

یعنی کوئی اختیار نہیں کہ آیا وہ اس پر عمل کریں یا نہ کریں ؟ بلکہ مومن مرداورعورت کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کی اپنی جان سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ اولی وحقدار ہیں، اس لیے وہ اپنی کسی خواہش کو اپنے اوراللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی حکم کے درمیان حجاب اورآڑ نہ بنائے.

{اورجوکوئی بھی اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کریگا وہ صریحا گمراہی میں پڑگیا}.

یعنی واضح اورصریح گمراہی میں؛ کیونکہ اس نے وہ صراط مستقیم جواللہ تعالی کی جانب لے جانا والا ہے اسے چھوڑکردوسرا راہ جوالمناک عذاب کی جانب لے جانے والا ہے اختیار کرلیا، تو یہاں شروع میں وہ سبب ذکرکیا جواللہ تعالی اوراس کے رسول کی عدم نافرمانی کا موجب ہے، اوروہ ایمان ہے، پھراس میں مانع کا ذکرکیا جوکہ گمراہی کا خوف ہے، جوسزا اورعبرت پر

دلالت کرتا ہے" انتہی.

دیکھیں : تفسیر السعدی (612).

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے کہ جو شخص بھی ان کی نافرمانی کریگا وہ جنت میں نہیں جانا چاہتا !!

امام بخاری رحمہ اللہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"میری ساری امت جنت میں داخل ہوگی، لیکن جو شخص جنت میں جانے سے انکار کردے"

صحابہ کرام نے عرض کیا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کون شخص ہے جو جنت میں داخل ہونے سے انکار کریگا ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے میری اطاعت وفرمانبرداری کی وہ جنت میں داخل ہوا، اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے جنت میں جانے سے انکار کیا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (7280).

پہلی عورتوں کی حالت تو یہ تھی کہ جیسے ہی پردہ کا حکم نازل ہوا وہ فورا اس کی تنفیذ کی طرف لپکیں، حتی کہ انہوں نے اس حکم پر جلد عمل کرنے کے لیے اپنے کپڑوں کو دو حصوں میں پھاڑ لیا، جو کہ ایمان بھی اسی ک متقاضی ہے.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"اللہ تعالی مہاجر عورتوں پر رحم فرمائے جب اللہ تعالی نے یہ آیت

.{اور وہ اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں}.

نازل ہوئی تو انہوں نے اپنی چادریں پھاڑ کر اوڑھ لیں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (4102) امام بخاری نے اسے معلقا بیان کیا ہے، اور صحیح ابو داود میں علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس کی شرح کرتے ہوئے کہتے ہیں :

"مروطھن" یہ مرط کی جمع ہے، اور نیچے باندھنے والی تہہ بند کو مرط کہا جاتا ہے.

"فاختمرن" یعنی انہوں نے اس سے اپنے چہروں کو ڈھانپ لیا"

دیکھیں فتح الباری (490/8).

چنانچہ ان بہنوں کن ہماری نصیحت ہے کہ وہ بغیر کسی حیل و حجت اور لیت ولعل کے اللہ تعالی کے اس حکم کے سامنے سر تسلیم خم کرتے ہوئے اس پر عمل کریں، اور وہ اس حکم کے کسی بھی حصہ کو ترک کرنے اور کسی پر عمل کرنے کی کوشش نہ کریں بلکہ پورے حکم کو نافذ کریں عورت پر واجب ہے کہ وہ اپنے بال چہرہ اور سارا بدن چھپائے، اور اس کے لیے غیر محرم مردوں کے سامنے کچھ بھی ظاہر کرنا حلال نہیں.

اور جو کوئی عورت بھی ایسا کریگی وہ اپنے آپ کو وعید کے سامنے پیش کر رہی ہے، جس قدر اس میں اللہ تعالی کے حکم کو تسلیم کرنے میں کمی ہوگی اسکا ایمان بھی اس قدر ہی کم ہوگا.

سوال نمبر (11774) کے جواب میں چہرے کے پردہ کے متعلق تفصیلی حکم بیان ہوچکا ہے، آپ اسکا مطالعہ کریں.

اور سوال نمبر (6244) کے جواب میں اس سوال کا جواب پیش کیا گیا ہے کہ : عورت اپنے بال کیوں ڈھانپ کر رکھے گی؟ آپ اس کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور سوال نمبر (214) اور (6991) کے جوابات میں صحیح پردہ کا تفصیلی طریقہ بیان ہوا ہے، آپ اسکا بھی ضرور مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.